احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 23 مئی 2008ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 23 مئی 2008ء 17 جمادی الاول 1429 ہجری 23 ہجرت 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 116

ایمان کی بشاشت

6ھ میں ہرقل نے اپنے دربار میں ابوسفیان سے پوچھا کہ مدعی نبوت (یعنی رسول کریم ﷺ) کے دین میں کوئی داخل ہو کر پھر اس دین کو ناپسند کرنے کی وجہ سے مرتد ہوتا ہے۔ ابوسفیان نے کہا نہیں۔ اس پر ہرقل نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا ایمان کی یہی کیفیت ہوتی ہے جب اس کی بشاشت دلوں میں رچ جاتی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر:6)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سچا ایمان گناہ کو باقی نہیں رہنے دیتا اور سچا ایمان کیونکر پیدا ہوتا ہے۔ آپ یاد رکھیں جو مریض طبیب کے پاس جاتا ہے تو طبیب اس کی مرض کو تشخیص کر کے ایک علاج بتا دیتا ہے اس کا فرض ہے کہ بیمار کو متنبہ کر دے علاج کرنا نہ کرنا مریض کا اپنا اختیار ہے وہ یہ بتا دے گا کہ داغ لگانے کی جگہ ہے تو داغ دو یا جونک لگاؤ وغیرہ یعنی جو علاج ہو وہ بتا دے گا اسی طرح پر ہم اصل علاج بتا دیتے ہیں کرنا نہ کرنا ہر شخص کے اپنے اختیار میں ہے۔

پس اصل بات یہ ہے کہ جب خدا تعالیٰ ان آنکھوں سے نظر نہیں آتا اور نہ ان حواس سے ہم اس کو محسوس کر سکتے ہیں کیونکہ اگر وہ ان محسوسات میں سے ہوتا جن کے لئے یہ حواس ہیں تو بے شک وہ نظر آ جاتا یا محسوس ہو سکتا مگر ان حواس میں سے کوئی حس اس کے لئے بکار نہیں۔ اس کی شناخت کے خاص وسائل ہیں اور اور حواس ہیں گو حکیموں برہموؤں اور فلاسفروں نے بجائے خود ٹکریں ماری ہیں لیکن وہ سب غلطیوں میں مبتلا ہیں اور وہ ایمان جو انسان کی زندگی میں ایک حیرت انگیز تبدیلی پیدا کر دیتا ہے ان کو نصیب نہیں ہوا جب خود ان کی یہ حالت ہے تو وہ دوسروں کے لئے ہادی اور رہنما کیونکر ہو سکتے ہیں جو خود مشکلات میں مبتلا ہیں اور جن کو خود سکینت اور اطمینان نہ ہو وہ اوروں کے لئے کیا اطمینان کا موجب ہوں گے اس سلسلہ کی راہ کے چراغ دراصل انبیاء علیہ السلام ہیں۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ وہ نور ایمان حاصل کرے اس کا فرض ہے کہ اس راہ کی تلاش کرے اور اس پر چلے بدوں اس کے ممکن نہیں کہ معرفت اور سچا گیان مل سکے جو گناہ سے بچاتا ہے اور ہر ایک شخص فیصلہ کر سکتا ہے کہ کس شئے کا اتباع اس وقت حقیقی ایمان اور گیان پیدا کر دیتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ جب انسان سچائی پر قدم مارنے لگتا ہے تو اس کو مشکلات اور ابتلا پیش آتے ہیں برادری اور قوم کا ڈراسے دھمکاتا ہے لیکن اگر وہ فی الحقیقت سچائی سے پیار کرتا ہے اور اس کی قدر کرتا ہے تو وہ ان ابتلاؤں سے نکل جاتا ہے ورنہ ابتلا اس کا نفاق ظاہر کر دیتا ہے۔ مومن کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ دیوانہ بنے کسی ننگ و عار کی سچائی کے لئے پروانہ کرے جب تک وہ ان قیود کا پابند ہے وہ مومن نہیں ہو سکتا۔

از عمل ثابت کن آں نورے کہ در ایمان تست
دل چو دادی یوسفے را راہ کنعاں راگزیں

(ملفوظات جلد دوم ص 609)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

نمایاں اعزاز

مکرم طارق احمد سعید صاحب دارالصدر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی محترمہ قریشہ سلطانہ صاحبہ المعروف بیگم شفیع احمد جو کہ مسلم لیگ شعبہ خواتین دہلی کی نائب صدر' اخبار دستکاری کی مدیرہ اور نامور صحافیہ تھیں کو تحریک پاکستان میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں 9 دسمبر 2007ء کو عطائے گولڈ میڈل کی ایک خاص تقریب میں تحریک پاکستان ورکرز ٹرسٹ کے ادارے کی جانب سے وزیر اعلیٰ پنجاب نے گولڈ میڈل دیا جو کہ ان کی صاحبزادی محترمہ پروفیسر سیدہ نسیم سعید صاحبہ نے وصول کیا۔ تقریب میں محترمہ بیگم شفیع احمد صاحبہ کی ملی اور قومی خدمات کو سراہتے ہوئے مندرجہ ذیل عبارت پڑھی گئی۔

برصغیر کی پہلی ...... باپردہ خاتون صحافی جنہوں نے تحریک پاکستان میں قائداعظم کے ساتھ بھرپور کام کیا۔ آپ کی کئی تصاویر قائداعظم کے ساتھ ہیں۔ آپ نے شملہ کانفرنس میں بھی شرکت کی۔ آپ ڈاکٹر سید شفیع احمد دہلوی کی اہلیہ تھیں جو ممتاز صحافی اور تحریک پاکستان کے رہنما تھے۔ جون 1947ء میں قائداعظم نے مسلم ایڈیٹروں کی کانفرنس سے خطاب کے دوران پاکستان سے متعلق حقائق سے آگاہ کیا اور کانفرنس میں شریک محترمہ بیگم شفیع احمد صاحبہ کی خدمات کو سراہا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز احمدیت اور ہمارے خاندان کیلئے بابرکت بنائے اور ہم سب کو احمدیت کا نام روشن کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 484)

حضرت مسیح موعود اور عالم روحانی

حضرت مسیح موعود نے جنوری 1891ء کے آغاز میں دعوت عام دیتے ہوئے فرمایا:۔

''اس عاجز کا ظہور ساحرانہ تاریکیوں کے اٹھانے کے لئے خداتعالیٰ کی طرف سے ایک معجزہ ہے۔ کیا ضرور نہیں تھا کہ سحر کے مقابل پر معجزہ بھی دنیا میں آتا۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 6)

رب کریم کی طرف سے بذریعہ وحی یہ بھی انکشاف کیا گیا۔

روحانی عالم کا دروازہ تیرے پر کھولا گیا۔

(تذکرہ ص 470)

اس ''روحانی عالم'' کی وسعتیں پوری کائنات پر محیط تھیں اور فرش سے عرش تک کی اخلاقی، مادی، روحانی اور آفاقی غرضیکہ ہر نوع کے عجائبات کا مرقع تھیں۔ خاص طور پر روحانی اور جسمانی مردوں کے احیاء کے نظارے کثرت سے دکھلائی دیئے۔

روحانی احیائے موتیٰ کے جلوے

حضرت مسیح موعود نے عالم روحانی کی ہزاروں تجلیات میں سے اس پہلو کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے۔

''یہ خدا کا قول ہے کہ تیرے ذریعہ سے مریضوں پر برکت نازل ہوگی روحانی اور جسمانی دونوں قسم کے مریضوں پر مشتمل ہے۔ روحانی طور پر اس لئے کہ میں دیکھتا ہوں کہ میرے ہاتھ پر ہزار ہا لوگ بیعت کرنے والے ایسے ہیں کہ پہلے ان کی عملی حالتیں خراب تھیں اور پھر بیعت کرنے کے بعد ان کے عملی حالات درست ہوگئے اور طرح طرح کے معاصی سے انہوں نے توبہ کی اور نماز کی پابندی اختیار کی اور میں صدہا ایسے لوگ اپنی جماعت میں پاتا ہوں کہ جن کے دلوں میں یہ سوزش اور تپش پیدا ہوگئی ہے کہ کس طرح وہ جذبات نفسانیہ سے پاک ہوں۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 86)

اس کے بعد حضرت اقدس نے دعا اور توجہ سے حیرت انگیز شفا کی حقانیت کے مجسم نشانوں میں بالخصوص تین برگزیدہ شخصیات کا تذکرہ فرمایا ہے۔

اول: حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

فرماتے ہیں:۔

''میرا لڑکا مبارک احمد قریباً دو برس کی عمر میں ایسا بیمار ہوا کہ حالت یاس ظاہر ہوگئی اور ابھی میں دعا کر رہا تھا کہ کسی نے کہا کہ لڑکا فوت ہوگیا ہے یعنی اب بس کرو دعا کا وقت نہیں مگر میں نے دعا کرنا بس نہ کیا اور جب میں نے اسی حالت توجہ الی اللہ میں لڑکے کے بدن پر ہاتھ رکھا تو معاً مجھے اس کا دم آنا محسوس ہوا اور ابھی میں نے ہاتھ اس سے علیحدہ نہیں کیا تھا کہ صریح طور پر لڑکے میں جان محسوس ہوئی اور چند منٹ کے بعد ہوش میں آکر بیٹھ گیا''۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 ص 87)

نیز فرمایا:۔

ابھی 8 جولائی 1906ء کے دن سے جو پہلی رات تھی میرا لڑکا مبارک احمد خسرہ کی بیماری سے گھبراہٹ اور اضطراب میں تھا۔ ایک رات تو شام سے صبح تک تڑپ تڑپ کر اس نے بسر کی اور ایک دم نیند نہ آئی اور دوسری رات میں اس سے سخت تر آثار ظاہر ہوئے اور بیہوشی میں اپنی بوٹیاں توڑتا تھا اور ہذیان کرتا تھا اور ایک سخت خارش بدن میں تھی۔ اس وقت میرا دل دردمند ہوا اور الہام ہوا۔ ...... تب معاً دعا کے ساتھ مجھے کشفی حالت میں معلوم ہوا کہ اس کے بستر پر چوہوں کی شکل پر بہت سے جانور پڑے ہیں اور وہ اس کو کاٹ رہے ہیں اور ایک شخص اٹھا اور اس نے تمام وہ جانور اکٹھے کر کے ایک چادر میں باندھ دیئے اور کہا اس کو باہر پھینک آؤ اور پھر وہ کشفی حالت جاتی رہی اور میں نہیں جانتا کہ پہلے وہ کشفی حالت دور ہوئی یا پہلے مرض دور ہوگئی اور لڑکا آرام سے فجر تک سویا رہا''۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 90)

دوم: حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب

فرمایا:۔

اور پھر طاعون کے دنوں میں جبکہ قادیان میں طاعون زور پر تھا۔ میرا لڑکا شریف احمد بیمار ہوا اور ایک سخت تپ محرقہ کے رنگ میں چڑھا جس سے لڑکا بالکل بیہوش ہوگیا اور بیہوشی میں دونوں ہاتھ مارتا تھا مجھے خیال آیا کہ اگرچہ انسان کو موت سے گریز نہیں مگر اگر لڑکا ان دنوں میں جو طاعون کا زور ہے فوت ہوگیا تو تمام دشمن اس تپ کو طاعون ٹھہرائیں گے اور خداتعالیٰ کی اس پاک وحی کی تکذیب کریں گے کہ جو اس نے فرمایا ہے انی احافظ کل من فی الدار یعنی میں ہر ایک کو جو تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہے طاعون سے بچاؤں گا۔ اس خیال سے میرے دل پر وہ صدمہ وارد ہوا کہ میں بیان نہیں کرسکتا۔ قریباً رات کے بارہ بجے کا وقت تھا کہ جب لڑکے کی حالت ابتر ہوگئی اور دل میں خوف پیدا ہوا کہ یہ معمولی تپ نہیں یہ اور ہی بلا ہے تب میں کیا بیان کروں کہ میرے دل کی کیا حالت تھی کہ خدانخواستہ اگر لڑکا فوت ہوگیا تو ظالم طبع لوگوں کو حق پوشی کے لئے بہت کچھ سامان ہاتھ آجائے گا۔ اسی حالت میں میں نے وضو کیا اور نماز کے لئے کھڑا ہوگیا اور معاً کھڑا ہونے کے ساتھ ہی مجھے وہ حالت میسر آگئی جو استجابت دعا کے لئے ایک کھلی کھلی نشانی ہے اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ ابھی میں شاید تین رکعت پڑھ چکا تھا کہ میرے پر کشفی حالت طاری ہوگئی اور میں نے کشفی نظر سے دیکھا کہ لڑکا بالکل تندرست ہے تب وہ کشفی حالت جاتی رہی اور میں نے دیکھا کہ لڑکا ہوش کے ساتھ چارپائی پر بیٹھا ہے اور پانی مانگتا ہے اور میں چار رکعت پوری کر چکا تھا۔ فی الفور اس کو پانی دیا اور بدن پر ہاتھ لگا کر دیکھا کہ تپ کا نام ونشان نہیں اور ہذیان اور بیتابی اور بیہوشی بالکل دور ہو چکی تھی اور لڑکے کی حالت بالکل تندرستی کی تھی۔ مجھے اس خدا کی قدرت کے نظارہ نے الٰہی طاقتوں اور دعا قبول ہونے پر ایک تازہ ایمان بخشا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 87)

سوم: حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب

فرمایا:۔

ایک دفعہ بشیر احمد میرا لڑکا آنکھوں کی بیماری سے بیمار ہوگیا اور مدت تک علاج ہوتا رہا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ تب اس کی اضطراری حالت دیکھ کر میں نے جناب الٰہی میں دعا کی تو یہ الہام ہوا بـرق طفلی بشیر یعنی میرے لڑکے بشیر نے آنکھیں کھول دیں۔ تب اسی دن خداتعالیٰ کے فضل اور کرم سے اس کی آنکھیں اچھی ہوگئیں۔ (حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 89)

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب صدر محلّہ دارالشکر ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد صاحب بھلور ضلع سیالکوٹ بقضائے الٰہی مورخہ 19 مئی 2008ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پاگئی ہیں۔ مرحومہ کی اسی روز رات 10 بجے نماز جنازہ مکرم سیف اللہ صاحب مربی سلسلہ پنڈی بھاگو نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری محمد افضل صاحب امیر حلقہ رائے پورنے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ 5 بیٹے مکرم نصیر احمد صاحب' مکرم شبیر احمد صاحب' مکرم صغیر احمد صاحب' مکرم شاہد تنویر صاحب' مکرم ناصر احمد صاحب' اور دو بیٹیاں محترمہ فوزیہ کنول صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم اللہ صاحب راؤ کے نارووال اور محترمہ شائستہ بشیر صاحبہ سٹاف نرس فضل عمر ہسپتال ربوہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ثناء اللہ قمر صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ٹھیکیدار غلام محمد خادم صاحب مختصر علالت کے بعد مورخہ 18 مئی 2008ء کو بعمر 83 سال وفات پاگئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی دن بیت مبارک میں آپ کی نماز جنازہ بعد نماز عصر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا بھی کرائی۔ خاکسار کے علاوہ مرحومہ نے پسماندگان میں چار بیٹے مکرم عطاء اللہ کلیم صاحب عظیم پارک ربوہ، مکرم ضیاء اللہ ظفر صاحب مربی سلسلہ سیرالیون، مکرم سلطان محمود ناصر صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ، مکرم غلام احمد ناصر صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ اور ایک بیٹی مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ زوجہ مکرم سجاد احمد صاحب نارووال یادگار چھوڑی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند درجات عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم سید محمد امین صاحب گردیزی ولد مکرم سید مہر علی شاہ صاحب مرحوم دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میرے بیٹے مکرم سید محمد احسن صاحب گردیزی مقیم جرمنی کو تین بیٹیوں کے بعد مورخہ 5 مئی 2008ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام نورالحق عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سید اعجاز عباس رضوی صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو احمدیت کا خادم بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مرسلہ: نظارت تعلیم

میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں

زندگی کے مختلف میدانوں میں آپ کیلئے آگے بڑھنے کی بے انتہا گنجائش موجود ہے

کیا آپ نے سوچا ہے کہ میٹرک کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں یا کیا کر سکتے ہیں۔ اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی ابھی سے کیجئے تاکہ آئندہ کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ نیز منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل کرتے وقت خدا تعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ وہ آپ کی صحیح رنگ میں رہنمائی فرمائے اور درست فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے کچھ معلومات مہیا کی جارہی ہیں۔

وقف زندگی

ایسے احمدی طلباء جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے کے خواہش مند ہیں ان کو چاہئے کہ الفضل کا باقاعدہ مطالعہ کرتے رہیں اس میں جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر وقف جدید کے داخلہ کا اعلان شائع ہوتا ہے۔ نیز جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے وکالت تعلیم تحریک جدید اور مدرسۃ الظفر کے لئے وقف جدید ربوہ سے مزید معلومات کے لئے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر میں قرآن کریم (ترجمہ و تفسیر)، علم کلام، عربی، انگریزی، موازنہ مذاہب، فقہ وغیرہ کی خاص تعلیم دی جاتی ہے اور ایسے واقفین زندگی تیار کئے جاتے ہیں جو دنیا کے کسی حصہ میں بھی دعوت الی اللہ کے فرائض سرانجام دے سکیں۔ احمدی نوجوانوں کے لئے یہ سب سے بہترین شعبہ ہے کیونکہ اس کے تحت نوجوانی میں ہی خدا تعالیٰ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کر کے اس کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔

انٹرمیڈیٹ آرٹس

ایسے طلباء جو ایف اے کرنے کے خواہش مند ہوں وہ غور اور دعا کے بعد ایسے مضامین کا انتخاب کریں جو دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کی پیشہ ورانہ زندگی کے لئے بھی مفید ہوں مثلاً اکنامکس شماریات اور میتھ۔ یہ مضامین ایف اے میں پڑھنے کے بعد کامرس اور خاص طور پر اکاؤنٹنگ کی فیلڈ کی طرف جانے کے لئے بھی مددگار رہتے ہیں اور آج کل اکاؤنٹنگ خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ، کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنگ اور ACCA زیادہ مشہور ہیں اور کثرت سے طلبہ ان کا رخ کرتے ہیں۔ دوسرے مضامین پڑھنے والے طلبہ بھی ان فیلڈز کو اختیار کر سکتے ہیں لیکن شماریات، اکنامکس اور ریاضی پڑھنے والوں کی چونکہ Background مضبوط ہوتی ہے اس لئے زیادہ بہتر طور پر ان فیلڈز میں چلنے کا امکان ہوتا ہے۔ ان فیلڈز میں جانے سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے اور یہ ٹیسٹ عام طور پر ریاضی، انگریزی اور جنرل نالج پر مشتمل ہوتا ہے اور وہ طلبہ جو میٹرک کے بعد ایف اے میں پہلے دن ہی سے مطالعہ میں باقاعدگی کرتے ہیں ان کے لئے ایک تو بورڈ کے امتحان میں اچھے نمبر لینا آسان ہوتا ہے اور دوسرے ساتھ کے ساتھ مندرجہ بالا فیلڈز کے داخلہ ٹیسٹ کی تیاری بھی ہو رہی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ایف اے میں میتھ پڑھنے والے طلباء کمپیوٹر سائنس کے چار سالہ ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ لینے کے اہل ہوتے ہیں یہ ڈگری پروگرام حکومتی اور پرائیویٹ دونوں ادارہ جات میں کروائے جاتے ہیں۔ اگر ایف اے میں میتھ پڑھی ہو اور اس کے بعد حکومتی ادارہ سے سادہ بی اے میتھ کے ساتھ مکمل کیا ہو تو پھر ماسٹرز کمپیوٹر سائنس میں حکومتی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے اور شرط یہی ہے کہ ہر لیول پر میتھ پڑھی ہو۔

ابلاغیات/صحافت

آج کل کے زمانے میں ابھرتی ہوئی فیلڈ ''صحافت'' یا ماس کمیونیکیشن بھی ہے اور کثرت سے احمدی طلباء و طالبات کو اس طرف بھی آنا چاہیے۔ خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا اور بالخصوص کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے تعارف کے بعد اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ ایف اے اور ایف ایس سی دونوں قسم کے پروگرام کرنے کے بعد بعض حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات Mass Communication میں چار سالہ بیچلرز پروگرام بھی آفر کرتے ہیں اس کے علاوہ اگر دو سالہ بیچلرز میں اگر اختیاری مضمون کے طور پر صحافت رکھی جائے تو ماسٹرز (ایم اے/ایم ایس سی) بھی کیا جاسکتا ہے لیکن اگر بیچلرز میں صحافت نہیں پڑھی تو پہلے پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ کر کے ماسٹرز میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس میدان میں کمپیوٹر کے تعارف کے بعد جدت آگئی ہے نیز مقابلہ بھی سخت ہوگیا ہے۔ نیز اس مضمون کے حوالہ سے یہ بیان کرنا بھی ضروری ہے کہ کوشش کی جائے کہ چار سالہ بیچلرز ڈگری پروگرام میں داخلہ حاصل کیا جائے۔

بزنس ایڈمنسٹریشن و بینکنگ سٹڈیز

ایف کرنے والے طلباء BBA (بزنس ایڈمنسٹریشن) کرنے کے بعد MBA بھی کر سکتے ہیں۔ اکثر حکومتی ادارہ جات میں داخلہ انٹرمیڈیٹ میں حاصل کردہ نمبروں اور ٹیسٹ پر ہوتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ کا معیار ٹیسٹ کلیئر کرنا ہے۔ اس کے علاوہ بی اے کرنے کے بعد بھی MBA کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان کی اکثر پبلک یونیورسٹیاں ہر سال BBA اور MBA میں داخلہ آفر کرتی ہیں جبکہ اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات بھی BBA اور MBA کرواتے ہیں۔ ایک اور ابھرتی ہوئی فیلڈ بینکنگ ہے جو بیچلرز اور ماسٹرز دونوں لیولز پر آفر ہو رہی ہے اور پاکستان کے مختلف حصوں میں کثیر تعداد میں مختلف Banks کی شاخوں کے کھلنے اور جدید Banking کی وجہ سے اس پروگرام کا سکوپ بڑھ رہا ہے۔

قانون(Law)

بعض حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات میں انٹرمیڈیٹ کے بعد بی اے ایل ایل بی (آنرز) پانچ سالہ ڈگری پروگرام آفر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بی اے/بی ایس سی کرنے والے طلباء LLB ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ حاصل کر سکتے ہیں۔ حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ اور بیچلرز ڈگری میں حاصل کردہ نمبروں پر ہوتا ہے۔ LLB کی تعلیم میں پرائیویٹ ادارہ جات غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں اس کے علاوہ اب پاکستان کے مختلف شہروں میں یونیورسٹی آف لندن کا LLB (External) پروگرام بھی مختلف پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کرواتے ہیں اور یہ بھی بہت مقبول ہے اور اس پروگرام کو مکمل کرنے کے بعد برطانیہ سے بار ایٹ لاء اور LLM بھی آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔

پری میڈیکل

ایف ایس سی پری میڈیکل کرنے کے بعد ایم بی بی ایس، ڈی فارمیسی، ڈینٹل سرجری، D.V.M اور ایگریکلچر میں بھی داخلہ لیا جاسکتا ہے۔ MBBS اور ڈینٹل سرجری میں داخلہ صرف ایف ایس سی کے حاصل کردہ نمبروں پر نہیں دیا جاتا بلکہ اب داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور بیالوجی پر مشتمل ہوتا ہے کو اچھے نمبروں سے کلیئر کرنا پڑتا ہے اور میرٹ دونوں کو سامنے رکھ کر بنایا جاتا ہے۔ F.Sc میں حاصل کردہ نمبرز کل میرٹ کا 70% ہوتے ہیں اور ٹیسٹ کے نمبر میرٹ کا 30% ہوتے ہیں۔ اس ٹیسٹ کی تیاری بہت محنت سے کرنا ہوتی ہے اور اس کا دارومدار ایف ایس سی کے دوران ایک معین ٹائم ٹیبل کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض منظور شدہ پرائیویٹ ادارہ جات بھی میڈیسن کرواتے ہیں اور ان میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے نیز حکومتی ادارہ جات کے مقابلہ پر ان ادارہ جات کی غیر معمولی فیس ہوتی ہے جس کو ادا کرنا ہر ایک کیلئے مشکل ہوتا ہے اس لئے اول ترجیح حکومتی ادارہ جات کو دینا چاہئے۔ حکومتی اور پرائیویٹ میڈیکل ادارہ جات کے بارہ میں مکمل معلومات www.pmdc.org.pk سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

پری انجینئرنگ

ایف ایس سی پری انجینئرنگ کرنے کے بعد حکومتی انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں الیکٹریکل۔ سول۔ مکینیکل۔ کیمیکل۔ میکاٹرانکس۔ آرکیٹیکچر۔ الیکٹرانکس۔ میٹالرجی۔ انڈسٹریل۔ ایروناٹیکل۔ ٹیلی کمیونیکیشن اور کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کل میرٹ بناتے وقت داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور میتھ پر مشتمل ہوتا ہے اور F.Sc. کے نمبروں دونوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ F.Sc. میں حاصل کردہ نمبر کل میرٹ کا 70% ہوتے ہیں جبکہ ٹیسٹ کے نمبر میرٹ کا 30% ہوتے ہیں۔ اس لئے اس ٹیسٹ کی تیاری کا دارومدار ایف ایس سی کے دوران باقاعدہ پڑھائی کے ساتھ بھی ہے اور داخلہ ٹیسٹ ہونے کی وجہ سے مقابلہ اور بھی سخت ہوتا جارہا ہے۔ کچھ اعلیٰ معیار کے تعلیمی پرائیویٹ ادارہ جات بھی مندرجہ بالا فیلڈز میں چار سالہ انجینئرنگ ڈگری پروگرام کرواتے ہیں۔ لیکن داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

وہ طلباء جو کمپیوٹر سائنس/انفارمیشن ٹیکنالوجی کی فیلڈ اختیار کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے حکومتی اور پرائیویٹ دونوں چار سالہ کمپیوٹر سائنس/IT میں ڈگری آفر کرتے ہیں۔ کمپیوٹر سائنس کو سافٹ ویئر انجینئرنگ بھی کہا جاتا ہے اور اسی سے تعلق رکھنے والی فیلڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) بھی ہے اس کے لئے ایف ایس سی پری انجینئرنگ یا ایف اے میتھ کے ساتھ ہونا لازمی ہے اور داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ آجکل کثرت سے مختلف ادارہ جات کمپیوٹر کے Certification کورسز کروا رہے ہیں۔ کوشش یہ کی جائے کہ ان کورسز میں داخلہ سے قبل انٹرمیڈیٹ مکمل کر لی جائے اور انٹرمیڈیٹ اگر میتھ کے ساتھ ہو تو سب سے بہتر ہے۔ صرف میٹرک کے بعد ان کورسز کا رخ کرنا درست نہیں۔

فائن آرٹس و آرکیٹیکچر

وہ طلبہ جو انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس ڈیزائننگ وغیرہ میں چار اور پانچ سالہ ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ داخلہ ٹیسٹ کلیئر کریں نیز فائن آرٹس اور آرکیٹیکچر میں داخلہ کے لئے فری ہینڈ ڈرائنگ کی خوب مشق کرنی چاہئے تاکہ اس کے امتحان کو کلیئر کرسکیں۔

بیچلر آنرز (آرٹس و سائنس)

وہ طلباء و طالبات جو کسی ایک مضمون میں Specialize کرنا چاہتے ہیں وہ F.Sc/F.A میں ایسے مضامین رکھیں جن میں سے Select کرکے بیچلرز (آنرز یا سادہ) مکمل کریں اور پھر کسی ایک مضمون میں ماسٹرز مکمل کرسکتے ہیں۔

ٹیکنیکل تعلیم

ایسے طلبہ جو میٹرک کرنے کے بعد کسی ٹیکنیکل کالج میں داخلہ حاصل کرکے تین سال کا ڈپلومہ DAE حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اس کے بعد کسی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کرسکتے ہیں اور داخلہ کی شرط میں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے لیکن اگر DAE کے بعد بیچلرز اور پھر کسی مضمون میں ماسٹرز کرنا چاہتے ہیں تو اس کی اجازت ہے کیونکہ DAE کا کورس انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے نیز اب DAE کے بعد بعض ادارے B-Tech بھی کرواتے ہیں۔

کامرس

ایسے طلبہ جو کامرس میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ میٹرک کے بعد I.Com بھی کرسکتے ہیں اور اس کے بعد B.Com، CA، ACCA اور BBA کی طرف بھی جایا جاسکتا ہے۔

ہوم اکنامکس

بعض طالبات جو ہوم اکنامکس مضامین پڑھنا چاہتی ہیں وہ میٹرک کے بعد ہوم اکنامکس کالجز میں چار سالہ B.Sc میں داخلہ حاصل کرسکتی ہیں یا پھر F.Sc کرنے کے بعد زرعی یونیورسٹی وغیرہ میں دو سالہ بیچلرز ہوم اکنامکس میں کرسکتی ہیں۔ ان میں مختلف پیشہ وارانہ مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ مثلاً چائلڈ ڈویلپمنٹ۔ فوڈ اینڈ نیوٹریشن۔ فوڈ ٹیکنالوجی۔ آرٹس۔ Rural سوشیالوجی وغیرہ اور آجکل ان مضامین کی بہت ڈیمانڈ ہے۔

پیرامیڈیکل کورسز

میٹرک/انٹرمیڈیٹ کے بعد بعض پیرامیڈیکل ٹریننگ پروگرام بھی آفر ہوتے ہیں ان میں ڈسپنسر، نرسنگ، لیبارٹری ٹیکنیشن، ریڈیوگرافر، آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ، ڈینٹل ٹیکنیشن، ای سی جی ٹیکنیشن، اینڈوسکوپی ٹیکنیشن اور اینستھیزیا ٹیکنیشن وغیرہ شامل ہیں۔ یہ ٹریننگ پروگرام حکومتی اور پرائیویٹ دونوں ہسپتال میں آفر ہوتے ہیں۔

غیر ملکی زبانیں

میٹرک کرنے کے بعد پاکستان کے بڑے شہروں میں واقع بعض ادارہ جات غیر ملکی زبانوں میں سرٹیفکیٹ ڈپلومہ کورسز کرواتے ہیں ان کے بعد مختلف معیار کے اور کورسز بھی جاری رہتے ہیں نیز اس کے ساتھ پرائیویٹ طور پر انٹرمیڈیٹ/بیچلرز کرلیا جائے تو دہرا فائدہ ہوتا ہے۔ ان میں سب سے بڑا ادارہ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز (NUML) ہے جو مختلف زبانوں میں ماسٹرز بھی کرواتا ہے۔ واقفین نو کو اس طرف خاص طور پر آنے کی ضرورت ہے کیونکہ جماعت کو غیر ملکی زبانوں پر عبور رکھنے والے طلباء و طالبات کی بہت ضرورت ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بھی میٹرک پاس طلبہ کو بعض کورسز آفر کرتی ہے جن میں ڈیری فارمنگ، شہد کی مکھیاں پالنا، الیکٹریکل کورسز اور آٹوٹیکنیشن کورسز وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے داخلہ جات سال میں دو مرتبہ فروری اور اگست میں ہوتے ہیں جن کا اعلان قومی اخبارات اور روزنامہ الفضل میں بھی ہوتا ہے۔ نیز اسی ادارہ نے مختصر المیعاد تعلیمی پروگرام STEP کے نام سے جاری کیا ہوا ہے جس میں لائبریرین شپ، ہوٹل سروسز، مینجمنٹ سائنسز، کمیونٹی ایجوکیشن، سوشل سائنسز، ایگریکلچر اور کمپیوٹر کے کورسز وغیرہ شامل ہیں اس کے علاوہ یونیورسٹی بیچلرز کے بعد B.Ed اور ایم اے ایجوکیشن بھی کرواتی ہے۔

ضروری امور

وہ طلبہ و طالبات جو انجینئرنگ اور کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کے خواہشمند ہیں ان کو چاہئے کہ جماعت میں قائم انجینئرنگ آرکیٹیکچر ایسوسی ایشن (IAAAE) اور کمپیوٹر ایسوسی ایشن (AACP) کے لوکل چیپٹرز کے پریذیڈنٹ صاحبان سے رابطہ کرکے مزید معلومات بھی حاصل کرسکتے ہیں اس طرح ان کو زیادہ بہتر Planning کرنے کا موقع مل جائے گا۔

آپ اوپر بیان کردہ کسی بھی فیلڈ میں جائیں آپ کی انگریزی اچھی ہونا لازمی ہے۔ اس لئے میٹرک کے امتحان دینے کے بعد انگریزی کو بہتر بنانے کی مشق بہت ضروری ہے تاکہ مستقبل کی تعلیم میں آپ کو کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ میٹرک کے بعد آپ سے توقع رکھی جائے گی کہ آپ انگریزی میں خود اپنے جوابات یا نقطہ نظر کو بیان کرسکیں۔ اکثر طلباء کے میٹرک کے نمبر تو بہت اچھے ہوتے ہیں لیکن آگے جا کر ان طلباء کی کارکردگی کا گراف نیچے آجاتا ہے اس کی ایک بنیادی وجہ انگریزی میں کمزوری ہے۔ اس لئے انگریزی کی طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔

نظارت تعلیم کوشش کرتی ہے کہ پاکستان میں کروائے جانے والے مختلف پروگراموں کے بارے میں اعلانات 'الفضل' میں شائع ہوں اور کثیر تعداد میں طلبہ اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں اس لئے ایک تو طلبہ کثرت سے الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں نیز سیکرٹریان تعلیم کو بھی چاہئے کہ ان اعلانات اور مضامین کے ذریعہ اپنے حلقہ/جماعت کے طلبہ کی رہنمائی کریں اور نظارت تعلیم سے رابطہ رکھیں نیز آپ کے پاس کچھ معلومات ہوں تو چھپی ہوئی صورت میں نظارت کو ارسال کریں۔

آخر میں تمام طلباء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خاص طور پر دعا کے لئے تحریر کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جماعت اور اپنے خاندانوں کے لئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین!

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پوسٹ کوڈ نمبر 35460 فون نمبر: 047-6212473

Email: ntaleem@gmail.com

☆☆☆☆☆☆

(بقیہ صفحہ 6)

تھا ہم جب کھیلتے تو والد صاحب گول کیپر بن جاتے اور یہ سلسلہ والد صاحب نے اپنے پوتوں تک جاری رکھا ایک دفعہ میں لاہور سے ربوہ آیا تو دیکھا کہ بچے گلی میں فٹ بال کھیل رہے ہیں اور انہوں نے گول کیپر کے طور پر اباجی کو ایک کرسی پر بیٹھایا ہوا تھا بچوں سے بہت محبت اور پیار کا سلوک کرتے تھے بچپن سے ہی بچوں کو پڑھنے کی عادت ڈالی مطالعہ کا شوق پیدا کیا اکثر الفضل اخبار کا مطالعہ کرتے اور بچوں کو بھی کہتے کہ اخبار پڑھو پاکستان ٹائمز میں ایک کارٹون ننھا چھپا کرتا تھا وہ کاٹ کر آپ نے مجھے اپنی کاپی میں لگانا سکھایا مجھے یہ سعادت حاصل ہے کہ اباجی کے ساتھ ربوہ میں میرے بچوں کو خدمت کا موقع ملا اور آخری عمر میں اکثر اپنے بچوں میں میرے بچوں کا نام لے کر کہتے یہ میرے بچے ہیں۔

محترم والد صاحب نے ہماری تربیت اس انداز میں کی جب بھی کوئی آمد ہوتی تو سب سے پہلے اس سے چندہ دیتے اور بچوں کو بھی یہی انداز اپنانے کا سلیقہ سکھایا۔ مجھے یاد ہے کالج کی تعلیم کے دوران محلّہ میں ایک دفعہ میں نے چندہ دینے میں دیر کردی جب میں چندہ دینے گیا تو متعلقہ کارکن نے بتایا کہ آپ کے والد صاحب چندہ ادا کر گئے ہیں یہ سن کر مجھے شرمندگی ہوئی کہ جو فرض میرا بنتا تھا میں نے کوتاہی اور سستی کی تھی مگر والد صاحب نے اس کو وقت پر ادا کردیا۔

محترم والد صاحب کے انداز تربیت بڑے ہی پیارے تھے بڑوں کی عزت کرنا اور ان سے دعا لینا ہمارے محلّہ میں جماعت کے بزرگ حافظ محمد رمضان صاحب (والد احمد زمان تنویر۔ تنویر سٹوڈیو) امام بیت تھے اباجی نے مجھے ہدایت کی ہوئی تھی کہ مغرب کی نماز پر تم نے ان کی انگلی پکڑ کر بیت لے جانا ہے اس طرح جہاں ثواب ملے گا وہاں ان کے دل میں سے جو دعائیں نکلیں گی، کام آئیں گی آج بھی جب بہشتی مقبرہ ربوہ جاتا ہوں تو حضرت حافظ صاحب کی قبر پر حاضری ضرور دیتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ مرحوم والد صاحب کے درجات بلند کرے اور ہمیں ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔

مختلف پھلوں کے طبی فوائد

موسم گرما میں دستیاب بیشتر پھل مختلف بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ چند ایک کے طبی فوائد یہ ہیں۔

کیلا

کیلا کھانے سے مریض کے ڈپریشن کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ نظام ہضم کو بھی بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔ ایسا مریض جو معدے کے السر کا شکار ہو۔ اس کو بھی فائدہ دیتا ہے۔

تربوز

تربوز میں وٹامن اے کی بڑی مقدار آنکھوں میں موتیا بننے سے روکتی ہے۔

انناس

انناس جوڑوں کے درد کو کم کرنے میں مددگار اور خون کو گاڑھا ہونے سے بچتا ہے۔

ہمیں چاہئے کہ ہم موسم گرما میں حسب توفیق ہر طرح کے پھل کھائیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر پھل میں کوئی نہ کوئی طبی فوائد (خواص) رکھے ہیں۔

ہمیں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر بھی بجالانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی فعال زندگی عطا فرمائے اور ہم سب کا انجام بھی بخیر ہو۔ آمین

وقت کی تقسیم

ابوالحسن علی احمد نسوی (1030ء) کی اہم دریافت وقت کی تقسیم در تقسیم کے لئے ایک نئے طریقے کی ایجاد ہے جسے حساب ستین کہتے ہیں۔ اس نے وقت کی ایک ساعت یا زاویہ (گھنٹہ) کو 60 پر تقسیم کیا، اس ساٹھویں حصے کو اس نے دقیقہ کہا جس کے لفظی معنی ہیں خفیف۔ اس دقیقہ کو اس نے دوبارہ تقسیم کیا جسے اس نے ثانیہ کہا یوں ساعت کی تقسیم دقیقہ اور ثانیہ میں ہوگئی۔ دقیقہ کے لئے انگریزی میں لفظ منٹ وضع ہوگیا جس کے معنی خفیف یا باریک کے ہیں۔ ثانیہ کے لئے انگریزی میں سیکنڈ کا لفظ بن گیا۔ گھڑی کے ڈائیل پر جو ہندسے کندہ ہوتے ہیں اور جو منٹ (دقیقہ) اور سیکنڈ (ثانیہ) میں تقسیم ہیں وہ ابوالحسن کی ذہانت کا کرشمہ اور اس کی یاد دلاتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر احسان اللہ قریشی صاحب

میرے پیارے والد محترم قریشی محمد عبداللہ صاحب

سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ

ہمارے پیارے والد مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب قادیان دارالامان کے قدیمی رہائشی مکرم محترم قریشی شیخ محمد صاحب کے ہاں 1913ء میں پیدا ہوئے۔ ہمارے دادا جان مرحوم کو حضرت مسیح موعود کی رفاقت کا شرف بھی حاصل ہوا۔

حضرت مصلح موعود قادیان میں جو ورزشی مقابلہ جات کرواتے تھے ابا جی اس میں شوق سے شرکت کرتے تھے۔ میرے والد صاحب کی پیدائش سے پہلے میرے دادا جان کے ہاں جو اولاد ہوتی پیدائش کے بعد فوت ہو جاتی تھی جس کی وجہ سے وہ پریشان تھے۔ جب میرے والد صاحب کی پیدائش ہوئی دادا جان اسی وقت آپ کو لے کر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دعا کی درخواست کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول چونکہ دادا جان کے بچوں کی وفات کے بارے میں جانتے تھے اس لئے آپ نے ابا جی کو گود میں لیا اور دعا کی۔ دعا کی بعد حضور نے آپ کا نام محمد عبداللہ عطا فرمایا اور دادا جان سے فرمایا ''یہ صحت والی لمبی عمر پائے گا اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں کو سنا اور ابا جی نے 92 سال کی صحت وسلامتی والی طویل اور فعال عمر پائی۔

میرے والد صاحب سخت جان تھے بچپن سے ہی ورزش کے عادی تھے کبڈی کھیلنا اور ڈھاب پر تیرنا مرغوب مشاغل تھے میرے دادا جان مکرم قریشی شیخ محمد صاحب قادیان میں چھٹی رساں کا کام کرتے تھے ایک دفعہ قادیان کے قریبی دیہات میں سے ایک گاؤں کے کسی ہندو کا خط تھا اور اس دن بارش ہو رہی تھی محترم والد صاحب نے موسم کے خطرہ کو بالائے طاق رکھتے ہوئے وہ خط لیا اور اسی بارش میں اس کے گاؤں جا کر وہ خط اس ہندو کو پہنچایا۔ جس پر اس ہندو نے ابا جی کو اس وقت ایک روپیہ انعام دیا۔

میرے والد صاحب جماعت نہم کے طالب علم تھے کہ آپ کی شادی کر دی گئی اور اس میں بھی دادا جان کی حکمت شامل تھی۔ میری والدہ صاحبہ کی عمر بمشکل اس وقت 11 سال تھی کہ ان کے والد (ہمارے نانا) وفات پا گئے تھے جبکہ ان کی والدہ (ہماری نانی) بچپن میں بھی جبکہ ان کی عمر 4 سال تھی وفات پا گئی تھیں۔ ایک ایسا لڑکا جس نے ابھی جوانی میں قدم ہی رکھا تھا اس کی شادی کر دی جائے تو اس پر ذمہ داریوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑتے ہیں اور ایسا ہی ابا جی کے ساتھ ہوا۔

ابھی چھوٹی عمر تھی کہ اللہ نے ایک بچہ بھی عطا کر دیا اب بیگم اور ایک بچہ کے ساتھ گھر بھی چلانا تھا اور والدین کی بھی مدد کرنی تھی آپ نے جونہی میٹرک پاس کیا ملازمت کی تلاش شروع کر دی خواہش تھی کہ فوج میں بھرتی ہو جائیں مگر والدہ صاحبہ نے پسند نہ کیا ملازمت ڈھونڈتے ڈھونڈتے ایک خاندان کے بچوں کو بطور اتالیق پڑھانے پر مقرر ہوئے۔ یہ خاندان فاضلکا میں رہائش پذیر تھا ان کے 5، 7 بچے تھے خاندان کے سربراہ پولیس میں ملازم تھے۔ محترم ابا جی صبح سب بچوں اور بچیوں کو پڑھاتے تھے اور شام کو انہیں ورزش کروایا کرتے تھے جب کبھی موقع ملتا ہندوؤں میں دین حق کی دعوت بھی کرتے تھے۔

والد صاحب نے بعض اور جگہ بھی ملازمت کی مگر دل کو سکون نہیں ملتا تھا آپ نے کچھ دیر اخبار البدر میں بطور منشی کام کیا۔ ایک دن جب چھٹیوں میں قادیان آئے تو پتہ چلا کہ صدر انجمن احمدیہ میں کلرک کی جگہ خالی ہے۔ ہمیں سنایا کرتے تھے کہ میں نے اللہ سے بہت دعا کی اور خدا سے مدد بھی مانگی نیز یہ دعا کی کہ خدایا اگر یہ سلسلہ سچا ہے تو میری راہنمائی کر اس پر ابا جی کو خدا کی طرف سے راہنمائی ملی۔

ابا جان کہا کرتے تھے کہ اس دن جا کر میں نے انجمن میں ملازمت کی درخواست کی اور عہد کیا کہ اب میں اس سلسلہ کی خدمت کروں گا اور ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ محترم ابا جی نے اس عہد کو خوب نبھایا اور 62 سال صدر انجمن احمدیہ کی خدمت کی بحیثیت جونیئر کلرک بھرتی ہوئے اور بطور آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ریٹائر ہوئے بطور آڈیٹر آپ نے مسلسل 18 سال خدمت کی توفیق پائی جو کہ اس سیٹ پر کام کرنے کا ریکارڈ ہے۔

1947ء میں تقسیم ہند کے وقت آپ نظارت خزانہ قادیان میں ملازم تھے آپ کو حکم ہوا کہ خزانہ لے کر لاہور چلے جائیں فرماتے ہیں واقعہ کچھ یوں ہے کہ میں اس دن صبح کے لئے سامان خورونوش لینے کے لئے نکلا کہ بازار میں ہی ایک صاحب نے مجھے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا پیغام دیا کہ دفتر حاضر ہوں اسی حالت میں سامان اٹھائے حاضری دی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے فرمایا قریشی صاحب جہاز تیار ہے اور خزانہ اس میں رکھا ہے آپ ابھی لاہور پرواز کر جائیں۔ جماعت نے ان دنوں دو سیٹر جہاز خریدے تھے۔ سو ابا جی نے گھر کا سامان ایک دوست کے حوالے کیا اور بیوی بچوں کو خدا کے حوالے کر کے حکم کی تعمیل میں لاہور چلے گئے۔

آپ سارا خزانہ لے کر جودھامل بلڈنگ پہنچے اور بتایا کرتے تھے کہ جس سے پوچھتا کہ خزانہ کس طرح رکھنا ہے اور کہاں رکھنا ہے تو سب آپ کو کہتے جو آپ کر سکتے ہیں کریں ہمیں کچھ علم نہیں ابا جی نے جودھامل بلڈنگ کا ایک چھوٹا کمرہ خود منتخب کیا جس میں بقول ان کے ایک صوفہ اور ایک میز تھی آپ نے سارا خزانہ اس صوفہ میں سے روئی نکال کر اس میں رکھا اور اوپر اپنا بستر لگا لیا اور کمرے کے باہر دفتر خزانہ لکھ کر لگا دیا فرمایا کرتے تھے کہ سوائے باتھ روم جانے کے کمرہ میں ہی رہتا اور اگر کبھی کسی کام سے شہر میں جانا پڑتا تو دعائیں پڑھتا رہتا کہ اے اللہ یہ لوگوں کی امانتیں اور چندوں کی رقمیں ہیں تو ہی ان کی حفاظت فرما۔ کبھی کبھی دوست احباب آپ کے صوفہ پر بیٹھنے کی کوششیں کرتے تو آپ حکمت سے اور بہانے سے انہیں اٹھا دیتے اور اس وقت تک یہ عمل جاری رکھا جب تک تمام امانتیں ان کے اہل تک نہ پہنچ گئیں اور جماعت نے مناسب دفتر کا انتظام نہ کر دیا اس عرصہ میں پیچھے قادیان میں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے آپ کے بیوی بچوں کی حفاظت فرمائی جس دن آخری ٹرک پاکستان آ رہا تھا حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے خود آپ کی بیوی اور بچوں کے لئے اس ٹرک میں انتظام فرمایا اور اس طرح بیوی بچے بھی ہجرت کر کے بخیر وعافیت پاکستان لاہور پہنچے۔

وہ زمانہ سب کے لئے بڑا ہی پُر آشوب تھا پوری جماعت نے اپنے پیارے خلیفہ کی دعاؤں کے طفیل یہ سخت وقت کاٹا ابا جی نے اپنے بچوں کو اپنے چھوٹے بھائی مکرم قریشی عبدالغنی صاحب مرحوم کے پاس چھوڑا سارا خاندان بمعہ دادا، دادی دونوں چچاؤں بمعہ بچگان ایک چھوٹے سے چوبارہ میں رہتے تھے یہاں والدہ مرحومہ کی جرأت کی داد دینی پڑتی ہے بقول ان کے کہ آپ کے ابا جی تو سارا دن جماعتی کاموں میں مصروف رہتے تھے میں نے خود ایک دن میوہ منڈی ایک چوبارہ دیکھا جس کے نچلے حصہ میں اغلبًا کوئی اپنے ہی رہتے تھے میں ایک بچہ لے کر وہاں چلی گئیں اور چوبارہ صاف کیا اور وہاں رہنا شروع کر دیا یہاں آ کر کچھ رہائش کی سہولت ہوئی۔

اس پُر آشوب دور میں ابا جی نے اپنے اللہ کے در کو روزانہ تہجد کے وقت کھٹکھٹایا میرے بڑے بھائی نے مجھے ایک دن بتایا کہ روزانہ رات کو کسی کے رونے کی آواز سے میری آنکھ کھل جاتی ہے ایک دن میں نے والدہ صاحبہ سے پوچھا کہ ہمارے ہمسایہ میں ضرور کوئی بہت ہی زیادہ دکھی رہتا ہے جو رات کو کسی تکلیف کی وجہ سے روتا رہتا ہے اس پر والدہ صاحبہ نے بتایا کہ بیٹا! رات کو تمہارے ابا تہجد کی نماز ادا کرتے ہوئے اللہ کے حضور مناجات کرتے ہیں۔

یہ سخت وقت خلیفۂ وقت کی دعاؤں اور شفقتوں سے گزرنا ممکن ہوا اور آپ کو چنیوٹ شفٹ کیا گیا۔ جہاں سے ایسی وادی میں جانا تھا جہاں بقول شاعر ع

اک مرد مجاہد رہتا ہے دریا کے کنارے ربوہ میں

چنیوٹ کا قیام مختصر تھا اب تک گھر کے گلشن میں 4 بچے آ چکے تھے دونوں بڑے بھائی روزانہ چل کر ابا جی کے ساتھ ریل کی پٹڑی پر سفر کرتے اور سکول آتے تھے 1953ء میں سیلاب آیا اور گڑھا محلّہ پانی میں ڈوب گیا والدہ بچے لے کر پہاڑی پر چلی گئیں مگر شام کو واپس آ گئیں کہ اللہ حفاظت کرنے والا ہے اللہ نے جماعت سے یہ وقت بھی ٹال دیا تاوقتیکہ مرکز سلسلہ تیار ہو گیا اور ابا جی بچے لے کر انجمن کے کوارٹرز میں آ گئے۔ ع

اک قادیان کے تو نے دو قادیان بنائے

محترم والد صاحب ابھی تک نظارت خزانہ میں تھے کہ ایک دن رقم گنتے گنتے 100 روپے کم ہو گئے ابا جی کے بقول اس زمانے میں 100 روپے بڑی بھاری رقم تھی یہ واقعہ ان کی ہی زبانی سنیئے جو توکل علی اللہ کی ایک مثال ہے۔

دوسرے دن میں نے جب رقم گنی تو سو روپے پھر شارٹ تھے اب میں نے اپنے ساتھیوں سے بھی تذکرہ کیا کہ ہوشیار رہیں کہ تیسرے دن پھر سو روپے کم ہو گئے میں نے حضرت خلیفہ اول کے طریقہ کے مطابق کہ اگر میرے کسی مرید پر مشکل وقت آئے تو ویرانے میں جا کر اللہ سے مناجات کرے اور بآواز بلند اپنے رب کو پکارے اور اپنی غرض بیان کرے اور اس عرض پر میرا واسطہ بھی دے کہ اے اللہ تجھے تیرے بندے نورالدین کا واسطہ میری مدد فرما۔ جب پکار پکار کر تھک گیا تو گھر آ گیا اگلے دن میں دفتر میں بیٹھا تھا کہ مجھے بڑے زور سے آواز آئی ''چور احمد دین ہے'' میں نے ادھر ادھر دیکھا کہ شاید اتنی بلند آواز سے میرے ساتھی بھی چونکے ہوں مگر سب اپنا کام کر رہے تھے میں نے قریبی بیٹھے ساتھی بسرا صاحب سے پوچھا آپ کو کوئی آواز آئی ہے انہوں نے اس پر حیرت کا اظہار کیا اور کسی بھی آواز کے سننے سے انکاری ہوئے۔ میں دوبارہ اپنے کام میں لگ گیا کہ پھر آواز آئی ''چور احمد دین ہے'' میں نے پھر ادھر ادھر دیکھا کہ شاید کسی اور نے بھی یہ آواز سنی ہو مگر سب چپ تھے کہ تیسری دفعہ وہی آواز بہت ہی زور سے آئی ''چور احمد دین ہے، اب میں اٹھا کہ یہ سب دعا کا نتیجہ ہے اور جا کر مکرم عزیز بھامبڑی صاحب کو امور عامہ میں کہا کہ تین دن سے رقم کم ہو رہی ہے اور مجھے احمد دین چوکیدار نظارت خزانہ پر شک ہے محترم بھامبڑی صاحب نے اسی وقت احمد دین کو بلا کو دھمکایا تو احمد دین نے چوری کا اقرار کر لیا۔ حضور نے ابا جی کو اپنے دفتر بلایا اور ہلکی سی سرزنش کی جو بقول ابا جی کے یہ تھی ''بھئی اپنا کام دھیان سے کیا کرو' اور اس طرح ابا جی کی بریت ثابت ہوئی۔ ابا جی نظارت خزانہ میں کام کر رہے تھے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے آپ کو تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں اپنے ساتھ بطور ہیڈ کلرک بلا لیا۔ کالج میں ابا جی کو محترم جنید ہاشمی صاحب مرحوم کے زیر سایہ کام کرنے کا موقع ملا اور یہیں ابا جی نے ایف اے اور بی اے کا امتحان پاس کیا۔ اس کی بھی عجیب سٹوری ہے میری پیاری آپا اس وقت ایف اے میں تھیں اور ابا جی ان کو انگلش اور دوسرے مضامین

پڑھاتے تھے بلکہ پہلے خود پڑھتے اور پھر بیٹی کو پڑھاتے۔ مجھے یاد ہے کہ عصر کے بعد سب بچے ایک دائرے میں ابا جی کے گرد بیٹھ جاتے اور باری باری اپنا سبق پڑھتے تھے ایک دن والدہ صاحبہ نے ابا جی سے کہا کہ آپ کو سب کچھ آتا ہے آپ بھی امتحان دے دیں اسی طرح ایک دن کسی رجسٹر پر حضور انور سے دستخط کروانے کے لئے حاضر ہوئے تو حضور سے عرض کی حضور میں بھی پڑھنے لگ گیا ہوں حضور نے مسکراتے ہوئے کامیابی کی دعا دی اور یوں ابا جی نے ایف اے اور بی اے پاس کر لیا۔ وقت تیزی سے گزر رہا تھا مگر کچھ عرصہ کے بعد جنید ہاشمی صاحب مرحوم ریٹائر ہو گئے اور ابا جی کو حضور نے آفس سپرنٹنڈنٹ مقرر کر دیا۔

یہاں خلیفہ وقت کی گہری محبت والی نظر کا اظہار نہ کرنا کفران نعمت ہے حضور ابا جی کو آنے والی ذمہ داریوں کے لئے تیار کر رہے تھے کہ 1974ء کا زمانہ آ گیا بڑا سخت وقت تھا میں اس وقت ایف ایس سی میں تھا اس وقت محلّہ کے پہرہ کی ذمہ داری خدام و اطفال پر ہوتی تھی ایک دن چھوڑ کر پہرہ پر ڈیوٹی ہوتی مجھے یاد ہے ایک دن میں نے بیماری کی وجہ سے پہرہ پر جانے سے انکار کر دیا ابا جی مجھے بتائے بغیر میری جگہ پہرہ پر چلے گئے محلّہ کے خدام نے کہا قریشی صاحب آپ چلے جائیں ہم پہرہ دے لیں گے مگر ابا جی نے کہا یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ جماعت کو تو ضرورت ہو اور میرے گھر سے کوئی نہ آئے۔

کالج کی ڈیوٹی کے دوران اپنے ساتھیوں سے ہمیشہ حسن سلوک فرماتے بلکہ ویک اینڈ پر ان کی سرکردگی میں یکووالی نہر پر لے جاتے وہیں کھانا پکاتے مختلف کھیلیں کھیلتے باجماعت نمازوں کا اہتمام ہوتا کھانے کی تقسیم چچا لال دین کے سپرد ہوتی اور یوں شام کو سائیکلوں پر ربوہ واپسی ہوتی۔

ابا جی نے غالباً 1970ء میں بطور آڈیٹر چارج سنبھالا اور خلافت ثالثہ اور خلافت رابعہ کا سارا دور گزارا۔ پھر خلافت خامسہ میں بھی کچھ عرصہ خدمت کی توفیق ملی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ بھی کام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ جب حضور ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان تھے اس وقت جو میٹنگز ہوتیں اور حضور جو احکامات دیتے ہمیشہ ان پر عمل کرنے میں راحت محسوس کرتے۔

آڈیٹر کی سیٹ ذرا مشکل ہوتی ہے اس میں جب اپنوں سے ہی حساب مانگا جاتا ہے تو حساب دینے والا ذرا مشکل محسوس کرتا ہے ابا جی نے نہایت خوش اسلوبی سے ان امور کو انجام دیا بلکہ صدر انجمن احمدیہ کے نئے قواعد بنانے میں پوری جانفشانی سے حصہ لیا اور آج بھی ان کی ہینڈ رائٹنگ میں قواعد لکھے میں نے دیکھے ہیں اپنے اس دور میں جہاں آپ نے حساب کی جانچ پڑتال کی وہاں آپ نے آنے والے وقت کو مدنظر رکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے پنشنروں کی پنشن میں اضافہ کی درخواست کی اور حضور تو تھے ہی دیالو تو آپ نے منظور فرمایا۔ اس سے قبل بیواؤں کی پنشن نہیں تھی آپ نے اس کی بھی حضور سے درخواست کی اور حضور نے کمال مہربانی سے منظور فرمایا۔ مجھے یاد ہے کہ آپ نے فرمایا کہ بیوہ کو اس طرح اپنے بچوں سے مانگنا نہیں پڑے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع آپ کو اکثر دوسری جماعتوں کے آڈٹ پر دوسرے شہروں میں بھیجا کرتے تھے۔

ابا جی ایک سخت محنتی اور جفاکش احمدی تھے جنہوں نے ہمیشہ اپنے عمل سے ثابت کیا کہ دین ہمیشہ دنیا پر مقدم ہے۔ آپ حد درجہ متوکل تھے اور ہمیشہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ مجھے کسی کا محتاج نہ کر یو قارئین کے لئے چند واقعات درج کرتا ہوں۔

میں میڈیکل کالج کے تیسرے سال میں تھا کہ آپ کی زبان پر ایک دانہ نکل آیا جو تکلیف بھی دیتا تھا اور بڑھتا جاتا تھا، میں نے اپنے کالج کے پروفیسروں کو دکھایا تو انہوں نے کینسر کا شک ڈالا میں ان کو لے کر لاہور آیا یہاں بھی رائے مختلف تھی بلکہ بعض تو یہ کہہ رہے تھے نعوذ باللہ زبان کا وہ حصہ کاٹ دیں، ابا جی نے یہ سن کر سخت حیرانی کا اظہار کیا اور مجھے سختی سے ربوہ لے جانے کی ہدایت کی اور فرمایا جو زبان خدا کا ذکر کرے اس کو آنچ نہیں آ سکتی اور اس کے بعد وہ زخم بغیر علاج کے خود ہی ٹھیک ہو گیا اور ابا جی اس کے بعد کم از کم 25 سال زندہ رہے۔

میری والدہ کو معدے کا سرطان تھا اور ان کی وفات کے بعد میں نے پوسٹ گریجوایشن میں داخلہ لیا اور بچوں کو والد صاحب کے پاس چھوڑا اور خود پڑھنا شروع کر دیا اور اس میں نمبر لینا بڑا مشکل تھا جب میرا پارٹ I کا امتحان شروع ہوا تو میں امتحان سے قبل ربوہ گیا اور ابا جی سے عرض کی کہ میرا پاس ہونا مشکل نہیں ناممکن ہے ابا جی نے نہایت زور سے فرمایا یہ کس طرح ممکن ہے کہ میرا خدا میرے ساتھ کئے ہوئے وعدے پورے نہ کرے۔ امتحان کے دوران ایسا وقت بھی آیا کہ میں سوچتا تھا کہ میں امتحان چھوڑ کر بھاگ جاؤں مگر اس خدا پر قربان اس نے ہر رکاوٹ کو ختم کر کے مجھے کامیابی سے ہمکنار کیا۔ جب میں ابا جی کو نتیجہ سنانے ربوہ آیا تو رو پڑے اور اسی وقت سجدہ ریزہ ہو گئے۔

آپ کی پوری کوشش ہوتی تھی کہ کسی کا احسان نہ لیا جائے۔ آپ حیران ہوں گے کہ آپ نے وفات کے بعد بھی کسی خرچ کے سلسلہ میں احسان نہ لیا۔ آپ کی جب لاہور میں وفات ہوئی تو ایک ایمبولینس لے کر میں دارالضیافت پہنچا تو ایک دفتر کے کارکن نے میرے ہاتھ میں کچھ رقم رکھ کر کہا کہ جب کارکن فوت ہو تو دفتر مدد کرتا ہے یہ رقم اتنی تھی جتنی ان کی تدفین نہلانے وغیرہ پر خرچ ہوئی تھی میں نے یہ رقم اسی مد میں جمع کروا دی مگر میں حیران تھا کہ خدا کس طرح ان کی وفات کے بعد بھی ان کے الفاظ کا بھرم رکھ رہا ہے۔

وفات سے قبل کچھ عرصہ گنگارام ہسپتال لاہور میں داخل رہے اور ان پر متفرق اخراجات ہوئے تدفین کے بعد جب میں لاہور میں اپنی ڈیوٹی پر پہنچا تو سرکار کی طرف سے مجھے اتنی رقم دی گئی کہ یہ حکومت نے آپ کے والد کی بیماری پر ہونے والے اخراجات کے سلسلہ میں آپ کو دی ہے۔ اسی بیماری کے دوران آپ پر فالج کا حملہ ہوا اور آپ کے لئے کھڑے ہونا ممکن نہ تھا۔ آپ نے خواہش کی ایک کرسی ہو جس پر بیٹھ کر باہر ہسپتال کے پارک میں سیر کی جا سکے اس دن میرے پاس رقم اتنی نہ تھی کہ کرسی خرید سکوں۔ اگلے دن میں ہسپتال گیا تو مجھے میرے ایم ایس نے بلایا کہ آپ نے فلاں کورس میں جو وقت دیا تھا اس کا چیک وصول کر لیں اور یوں خدا نے والد صاحب کی خواہش پوری کر دی اور میں نے اس سے فولڈنگ چیئر خرید لی۔ محترم والد صاحب رمضان المبارک کے پہلے عشرہ میں اپنے رب کے حضور حاضر ہوئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

محترم والد صاحب مرحوم مغفور اپنی وصیت کے کاغذات اور واجبات ہمیشہ کلیئر رکھتے تھے۔ تدفین سے کچھ گھنٹے قبل نظارت بہشتی مقبرہ کے ایک کارکن نے کہا کہ آپ کی وصیت کی رقم پوری نہیں ملی۔ میں نے عرض کی آپ رقم کا حساب کر دیں میں ادا کر دیتا ہوں انہوں نے فرمایا کہ آپ کل دفتر آ جائیں میں حساب چیک کر لوں گا میں اور میرے بھائی پروفیسر امان اللہ صاحب رات دارالضیافت رہے کہ رات خواب میں ابا جی ملے جیسے بہت عجلت میں ہوں اور تھوڑے غصہ میں بھی فرمایا کہ انہیں کہہ دیں کہ اپنے رجسٹر دوبارہ چیک کریں میرا حساب صاف ہے اگلے دن میں دفتر گیا تو وہ صاحب رجسٹر چیک کر رہے تھے ان کو بولنے سے پہلے ہی میں نے رات والا خواب سنا دیا۔ وہ رو پڑے اور کہنے لگے ڈاکٹر صاحب مجھے غلطی لگی ہے رجسٹر میں رقم درج ہے اور پوری ہے۔

جفاکشی والد صاحب کی گھٹی میں تھی ہمارے گھر چونکہ مٹی کے بنے ہوئے تھے اکثر بارش کے بعد دیواریں گر جاتی تھیں ابا جی گھر کی دیواریں خود بناتے۔ پروفیسر امان اللہ صاحب کو گارہ بنانے کا حکم ہوتا اور عاجز ان کو اینٹیں پکڑانے کے لئے مستعد ہوتا پوری کوشش کرتے کہ خرچ کم سے کم ہو اور جو رقم بچے وہ چندہ میں دے دی جاتی اپنی وفات تک اپنے چندہ کے علاوہ اپنی والدہ، والد اور میری والدہ مرحومہ کے تمام چندہ جات باقاعدگی سے ادا کیا کرتے۔ تحریک جدید کے چندہ کے لئے ہمیشہ پیش پیش رہے حضرت مصلح موعود نے جب تحریک جدید کا اعلان کیا تو آپ کا نام صدر انجمن کے ملازمین کی طرف سے چندہ دھندگان میں موجود ہے ابا جی گھر میں اپنے بچوں کو ہاتھ سے خود کام کرنے کی عملی تصویر بن کر تربیت کرتے رہے میری بہنوں کو جہاں پڑھانے میں مدد کرتے وہاں ان کے سینے پرونے سالن پلاؤ وغیرہ بنانے میں بھی مدد کرتے اپنی جوتی خود مرمت کرتے اپنی حجامت خود بنا کے گھر میں والدہ کے کاموں میں ہاتھ بٹاتے کپڑے دھوتے ہانڈی روٹی میں بھی کام کرتے نظر آتے۔

قرآنی حکم کے تابع اقرباء کا خیال رکھتے اور میں سمجھتا ہوں کہ ابا جی کا یہ عمل ان کے سارے عملوں پر بھاری ہے اور یہ عمل ان کی آخرت کو سنوارنے کے لئے کافی ہے اور یہ عمل تھا ہمارے فاتر العقل ماموں کو گھر میں رکھنا اور ہر لحظہ ان کے کھانے پینے لباس وغیرہ کا انتظام والدہ محترمہ کی حیات میں تو ممکن تھا ہی بلکہ آپ نے والدہ صاحبہ کی وفات کے بعد اس عہد کو خوب نبھایا اور وفات تک ان کی ہر ضرورت کو احسن رنگ میں پورا کیا۔

ابا جی کو سلسلہ عالیہ احمدیہ سے بے پناہ عشق تھا آخری عمر میں نسیان کی سی کیفیت ہو گئی تھی ایک بات کو کئی بار دہراتے تھے مگر جب کبھی ہم کہتے کہ فلاں مخالف احمدیت نے احمدیت کے بارہ میں یہ اعتراض کیا ہے فوراً اٹھ کر بیٹھ جاتے چہرے پر جلال کی کیفیت طاری ہو جاتی اور ذرہ بھی محسوس نہ ہوتا کہ آپ بھول جائیں گے اور احمدیت کی محبت اور غیرت میں اس اعتراض کا جواب دلائل کی صورت میں دینا شروع ہو جاتے۔

آپ کو جماعت کے مختلف دفاتر میں خدمات کی توفیق ملی آپ نہ صرف آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ تھے بلکہ مجلس انصاراللہ کے بھی آڈیٹر تھے آپ کو کچھ دیر دارالقضاء میں بطور قاضی خدمت کی بھی توفیق ملی۔ جن دنوں آپ نظامت خزانہ میں ملازم تھے تو ان دنوں حضرت مصلح موعود نے ایک کمپنی بنائی تھی آپ کو اس میں بھی بطور اکاؤنٹنٹ کام کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور حضرت مصلح موعود کی خدمت میں ذاتی طور پر حاضر ہوتے اور رہنمائی حاصل کرتے۔

محترم والد صاحب کے سارے بچے زیر تعلیم تھے اس لئے گھر کے اخراجات پورے کرنے کے لئے کالج کی ملازمت کے دوران ٹائپ سیکھی اور کالج کے ایکسٹرا کام مثلاً پرچے وغیرہ ٹائپ کرتے اور اس معاوضہ کو اپنے بچوں کی تعلیمی اخراجات پر خرچ کرتے بعض دفعہ کثرت ٹائپ سے آپ کی انگلیاں درد کرتیں اور ہم بچے آپ کی انگلیوں پر تیل کی مالش کرتے۔ یہی سبق ہمیں سکھایا کہ محنت سے عار محسوس نہیں کرنا محترم والد صاحب ہمیشہ رات کو عشاء کی نماز کے بعد جلد سونے کے عادی تھے اور فجر سے پہلے اٹھنے کے عادی تھے اور ہمیں باقاعدہ نماز فجر کے لئے اٹھاتے نماز تہجد اور نماز فجر پڑھنے کی عادت ڈالی نماز فجر کے بعد روزانہ بزرگان سلسلہ کے ساتھ باقاعدگی سے صبح کی سیر کرتے اور حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری آپ کے سیر کے ساتھی ہوتے ہم یہاں ساتھ چلتے جہاں نہ بہت بزرگوں کے چٹکلوں بلکہ عملی گفتگو سے بھی محظوظ ہوتے جو علم کا سمندر تھے۔

بچپن میں ہمارے چچا کا اور ہمارا گھر تقریباً اکٹھا ہی تھا والد صاحب ہم سب بچوں کے ساتھ دوست بن کر ہمارے ساتھ کھیلتے والد صاحب کو فٹ بال کا شوق

(باقی صفحہ 4 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81592 میں

Jibrilla.S.Kargbo

ولد PA Sorei Kargbo قوم...... پیشہ ٹیچر + کارپینٹر عمر 35 سال بیعت 2000ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le217000 ماہوار بصورت ٹیچر + کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jibrilla.S.۔ گواہ شد نمبر 1 L.M. Bomburs۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul.K.Mahmood

مسل نمبر 81593 میں

Issa Sampha Bangura

ولد Sampha Bangura قوم Bangura پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت 2005ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le230000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issa Sampha Bangura گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اظہر۔ گواہ شد نمبر 2 Mohamed A.Bangura

مسل نمبر 81594 میں

Idrissa.A.Sankoh

ولد PA Kandeh قوم Kandeh پیشہ مکینک عمر 59 سال بیعت 1972ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/Le60000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le750000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Idrissa.A.Sankoh گواہ شد نمبر 1 Morisa Fodey۔ گواہ شد نمبر 2 Lahais S.Moriwai

مسل نمبر 81595 میں Alieu Turrey

ولد PA Santigui قوم Turrey پیشہ مشنری عمر 75 سال بیعت 1988ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 ایکڑ زمین + 3 ایکڑ فارم مالیتی -/Le1800000۔ (2) مکان مالیتی -/Le2500000 اس وقت مجھے مبلغ -/Le50000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alieu Turrey۔ گواہ شد نمبر 1 PA Osman Bangura۔ گواہ شد نمبر PA Ibrahim Bangura 2

مسل نمبر 81596 میں Morisa Foday

ولد PA Foday قوم Foday پیشہ ٹیچر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 3 ایکڑ مالیتی -/Le300000

اس وقت مجھے مبلغ -/Le540000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Morisa Foday گواہ شد نمبر 1 L.S.Moriwai۔ گواہ شد نمبر 2 Idrissa.S

مسل نمبر 81597 میں Mariama Foday

ولد Marisa Foday قوم Foday پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariama Foday۔ گواہ شد نمبر 1 I.A.Sankoh۔ گواہ شد نمبر 2 Marisa Foday

مسل نمبر 81598 میں

Alhassan.S.Bangura

ولد PA Sorie قوم Temne پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le95000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhassan.S.Bangura گواہ شد نمبر 1 Mohammad.B.Koroma۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 81599 میں

Mohamed.S.Bangura

ولد Saidu قوم Temne پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2000ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le95000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamed.S.Bangura۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmed Foday

مسل نمبر 816000 میں

Abdur Rahman Kamara

ولد PA Santigie Kamara قوم Temne پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 2000ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le95000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Rahman Kamara۔ گواہ شد نمبر 1 Alhaji Mbayo۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 35791 میں ناصرہ بیگم

زوجہ امان اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/96000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد زاہد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 39173 میں حمیدہ بیگم صداقت

بیوہ رشید الدین (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم از ترکہ والد -/80000 روپے (2) طلائی زیور 900-37 گرام مالیتی -/51165 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم صداقت۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد رشید الدین گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد رشید الدین

مسل نمبر 45864 میں امتہ السمیع

زوجہ مظفر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سدیو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 05-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے (3) زرعی اراضی 2 کنال عطیہ از خاوند مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السمیع۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 47034 میں شہزادہ کوثر

زوجہ محمد یوسف زرگر قوم دھلم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہزادہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد وصیت نمبر 36131 گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد چیمہ ولد نجیب احمد چیمہ

مسل نمبر 51522 میں محمد نسیم وڑائچ

ولد فیض احمد (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس

-/100000روپے(2) کاروبار میں لگی رقم -/400000روپے (3) از ترکہ والدین ملی رقم -/199798روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 + 5000 روپے ماہوار بصورت امداد از بیٹا+ کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نسیم وڑائچ۔ گواہ شد نمبر1 محمد افتخار احمد چوہدری ولد چوہدری فرزند علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)

مسل نمبر 51618 میں مبارکہ وھاب

زوجہ ماسٹر عبدالوہاب قوم چوھان پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے چیمہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/25000روپے(2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/11000 روپے(3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ وھاب۔ گواہ شد نمبر1 اسداللہ وھاب وصیت نمبر 46766۔ گواہ شد نمبر2 عبدالوہاب خاوند موصیہ

مسل نمبر 51637 میں شگفتہ نواز

بنت چوہدری تجمل حسین قوم راجپوت پیشہ ہومیو پیتھ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ نواز۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری تجمل حسین۔ گواہ شد نمبر2 مجدالدین وصیت نمبر 29720

مسل نمبر 59515 میں رقیہ بی بی

زوجہ علی گوہر قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) نقد رقم -/20000 روپے(3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رقیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر1 محمد عبداللہ ولد حاجی صالح محمد۔ گواہ شد نمبر2 علی گوہر منگلا خاوند موصیہ

مسل نمبر 62039 میں فرخ مبارک

ولد چوہدری مبارک علی قوم وڑائچ پیشہ کاشتکار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ مبارک۔ گواہ شد نمبر1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر2 طاہر احمد مبارک ولد چوہدری عنایت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 74978 میں نصرت ناہید

زوجہ چوہدری احسان اللہ قوم جٹ کاہلوں پیشہ...... عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولم کاہلوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے(2) طلائی زیور مالیتی -/16660 روپے(3) بینک بیلنس -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت ناہید۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری ناصر احمد خان۔ گواہ شد نمبر2 شاہد سعید

مسل نمبر 81364 میں مجیداں بیگم

بیوہ منیر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/10000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند (مرحوم) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مجیداں بیگم گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر2 ماسٹر منور احمد گل ولد برکت علی

مسل نمبر 81366 میں ثوبیہ انور

بنت محمد انور قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ انور۔ گواہ شد نمبر1 رشید احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر2 فرید احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 81379 میں غلام مصطفیٰ چغتائی

ولد مولوی فیروزالدین چغتائی قوم چغتائی پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی -/2000000 روپے (2) نقد رقم جمع قومی بچت -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000+5000 روپے ماہوار بصورت پنشن+ منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مصطفیٰ چغتائی۔ گواہ شد نمبر1 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 22765۔ گواہ شد نمبر2 شاہد تسنیم احمد ولد بشیر احمد زاہد

مسل نمبر 81395 میں حامدہ مسعود

بنت مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حامدہ مسعود۔ گواہ شد نمبر1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر۔ گواہ شد نمبر2 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 81601 میں شوکت سلطانہ

زوجہ ملک محمد انور قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 30 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شوکت سلطانہ۔ گواہ شد نمبر1 ملک محمد انور ولد ملک محمد افضل۔ گواہ شد نمبر2 رانا محمد اسداللہ خاں ولد رانا عطاءاللہ خاں

مسل نمبر 81602 میں صبغۃ الجمیل

بنت ملک محمد انور قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبغۃ الجمیل گواہ شد نمبر1 ملک محمد انور والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 رانا محمد اسداللہ خاں ولد رانا عطاءاللہ خاں

مسل نمبر 81603 میں سلمیٰ رحمان

بنت شیخ نعمت الرحمٰن قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر1 نعمت الرحمٰن شیخ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 81604 میں ناصرہ بیگم

زوجہ ظفراللہ خاں چٹھہ قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/36000 روپے (3) زرعی اراضی واقع چک نمبر 126 گ۔ ب فیصل آباد اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 ظفراللہ خاں چٹھہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 52660 گواہ شد نمبر2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 81605 میں اثمار احمد

ولد محمد یقین قوم بلوچ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اثمار احمد۔ گواہ شد نمبر1 تنویر احمد ولد شیر محمد گواہ شد نمبر2 راجہ رافع احمد ولد راجہ عبدالماجد

مسل نمبر 81606 میں خادم احمد سعید

ولد چوہدری ناظر حسین (مرحوم) قوم جٹ دیو پیشہ کارکن عمر 33

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 15 کنال واقع چک نمبر 322 ج ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/500000 روپے جس سے -/140000 روپے کی رقم بطور قرض بذمہ والد صاحب ادا کرنے کے بعد وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4848 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خادم احمد سعید ۔گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر عمران ولد عبدالشکور

مسل نمبر 81607 میں خرم شہزاد

ولد محمد سرور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ناصر وصیت نمبر 43759

مسل نمبر 81608 میں بابر رحیم جاوید بھٹی

ولد محمد نواز بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ فارغ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2/ا ایکڑ واقع فتو کے ضلع نارووال ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ بابر رحیم جاوید بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ناصر وصیت نمبر 43759

مسل نمبر 81609 میں انیس احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ وریا پیشہ راج گیری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 3 مرلہ رہائشی مکان اندازاً -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق احمد ناصر وصیت نمبر 43759

مسل نمبر 81610 میں مبارک احمد

ولد سعید احمد قوم جٹ چاہل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ناصر وصیت نمبر 43759

مسل نمبر 81611 میں طارق محمود

ولد قاضی سعداللہ قوم جٹ پیشہ آٹو مکینک عمر 28 سال بیعت 1995ء ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ وصیت نمبر 52416۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر عمران ولد عبدالشکور

مسل نمبر 81612 میں فہمیدہ اختر

بیوہ نثار احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔فہمیدہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم الطاف شاہ ولد محمد الطاف شاہ (مرحوم)

مسل نمبر 81613 میں ناصر محمود

ولد بشارت علی قوم دیو جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد شریف ۔گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد محمد حسین

مسل نمبر 81614 میں آسیہ نسیم

بنت اعجاز احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/44000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ آسیہ نسیم ۔گواہ شد نمبر 1 مصور احمد ولد اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف

مسل نمبر 81615 میں طاہر محمود جٹ

ولد عبدالغنی جٹ قوم جٹ لوہٹ پیشہ شاگرد دیکریز عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر محمود جٹ ۔گواہ شد نمبر 1 الطاف محمود وصیت نمبر 56483۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 81616 میں فضل احمد

ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ میسن عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ مکان رہائشی اندازاً مالیتی -/700000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد ابراہیم ۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 81617 میں طاہر محمود

ولد محمد اشرف قوم جٹ بھلر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1996ء ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 81618 میں ساجدہ طاہر

زوجہ طاہر احمد بھلر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد غربی ربوہ مالیتی -/500000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے (3) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/95000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ساجدہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود بھلر خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد سردار محمد۔

مسل نمبر 81619 میں محمد یٰسین

ولد نذیر احمد مرزا قوم مرزا مغل پیشہ مزدوری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن +مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد یٰسین ۔گواہ شد نمبر 1 غلام قادر ولد محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بھٹی ولد سردار محمد

مسل نمبر 81620 میں نصرت بی بی

زوجہ محمد یٰسین مرزا قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/5000 روپے (2) کپڑا برائے فروخت -/10000 روپے (3) پلاٹ 4 مرلہ بطرف برج بابل ربوہ مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت بی بی۔گواہ شدنمبر1 محمد یٰسین مرزا خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 محمد الیاس جنجوعہ وصیت نمبر 35931

مسل نمبر81621 میں زرقا یٰسین

بنت محمد یٰسینمر زاقوم مغل پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ زرقا یٰسین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسینمر زا والد موصیہ ۔گواہ شدنمبر2 محمد الیاس جنجوعہ وصیت نمبر 35931

مسل نمبر81622 میں سونیا کنول

بنت محمد یٰسین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سونیا کنول۔گواہ شدنمبر1 مبارک احمد بھٹی ولد سردار محمد۔گواہ شدنمبر2 مقبول احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر81623 میں محمد اشرف

ولد منیر احمد قوم جھنڈے پیشہ مزدوری عمر35 سال بیعت 1982ء ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5مرلہ رہائشی مکان اندازاًمالیتی -/500000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد اشرف۔گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔گواہ شدنمبر2 منیر احمد والد موصی

مسل نمبر81624 میں مبشر احمد باجوہ

ولد شریف احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کارکن سلسلہ عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)8مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/1000000روپے (2) ریڑھا مع گھوڑا اندازاًمالیتی -/35000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔اور ریڑھا سے مبلغ ......روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبشر احمد باجوہ ۔گواہ شد نمبر1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔گواہ شدنمبر2 عطاء المعید ولد عبدالغفور

مسل نمبر81625 میں مبارک احمد

ولد صالح محمد قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 12 /1ایکڑ مالیتی -/180000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبارک احمد۔گواہ شدنمبر1 آصف حیات ولد احمد خان ۔گواہ شد نمبر2 محمد اکبر ولد محمد حیات

مسل نمبر81626 میں محمد سرفراز

ولد محمد علی قوم جوئیہ پیشہ زراعت عمر 44سال بیعت 1978ء ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 11 /1ایکڑ اندازاًمالیتی -/2200000روپے(2) مکان برقبہ ایک کنال اندازاًمالیتی -/300000روپے (3) ڈیرہ 15مرلہ مالیتی اندازاً-/100000 روپے(4) موٹر سائیکل مالیتی-/45000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/165000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد سرفراز۔گواہ شدنمبر1 ظفر حیات ولد محمد عبداللہ۔گواہ شدنمبر2 محمد اکبر ولد محمد حیات

مسل نمبر81627 میں احمد خان

ولد عمر حیات قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر54 سال بیعت 1981ء ساکن ٹھٹھہ جوئیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے چارایکڑ زرعی اراضی واقع ٹھٹھہ جوئیہ مالیتی -/1200000 روپے (2) ڈیڑھ ایکڑ زرعی اراضی واقع کھٹھی لانگ مالیتی -/300000روپے (3) 3مرلہ مکان واقع سرگودھا شہر مالیتی-/1000000 روپے(4)15 مرلہ مکان واقع ٹھٹھہ جوئیہ مالیتی -/150000روپے (5) مویشی مالیتی اندازاً-/122000 روپے (6) ٹوکہ مشین ٹیوب ویل 2عدد کا تیسرا حصہ -/14000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان رفروخت دودھ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/24000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد خان۔گواہ شدنمبر1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید۔گواہ شدنمبر2 محمد سرفراز احمد ولد احمد خان

مسل نمبر81628 میں محمد سرفراز احمد

ولد احمد خان قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی -/45000روپے (2) ٹریکٹر بمعہ زرعی آلات کا 1/3 حصہ -/86000روپے (3) مویشی مالیتی -/100000 روپے (4) ٹوکہ مشین مالیتی -/13000 روپے (5) زرعی اراضی 60 کنال واقع ٹھٹھہ جوئیہ مالیتی -/1500000 روپے (6) زرعی اراضی 73 کنال واقع کھٹھی لانگ مالیتی -/1620000روپے (7) طلائی انگوٹھی 1/2 تولہ مالیتی -/6000 روپے (8) پلاٹ 4 مرلہ واقع سلانوالی مالیتی-/165000 روپے (9) 2عدد ٹیوب ویل 1/2 حصہ مالیتی -/30000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5350 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد سرفراز احمد۔گواہ شدنمبر1 آصف حیات ولد احمد خان ۔گواہ شدنمبر2 نوید الاسلام معلم سلسلہ ولد مشتاق احمد

مسل نمبر81629 میں امجد فراز

ولد محمد سرفراز قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 80 کنال واقع ٹھٹھہ جوئیہ مالیتی اندازاً -/2000000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔امجد فراز۔گواہ شدنمبر1 آصف حیات ولد احمد خان ۔گواہ شدنمبر2 محمد سرفراز والد موصی

مسل نمبر81630 میں ظفر اقبال

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر79 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)8 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ (2) اڑھائی مرلہ پلاٹ واقع 79 شمالی ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ظفر اقبال ۔گواہ شدنمبر1 اکبر علی ولد غلام قادر۔ گواہ شدنمبر2 رؤف احمد فاروق ولد فقیر احمد

مسل نمبر81631 میں ضیاء اللہ واہلہ

ولد غلام محی الدین واہلہ قوم واہلہ پیشہ کاشتکاری عمر 64سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر88 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5/ایکڑ واقع 88 شمالی اندازاًمالیتی -/2500000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاًمالیتی -/30000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ضیاء اللہ واہلہ ۔گواہ شدنمبر1 عمیر نواب ولد اختر حسین ۔گواہ شدنمبر2 انس احمد چیمہ ولد مبشر احمد چیمہ (مرحوم)

مسل نمبر81632 میں زاہد جاوید

ولد مشتاق احمد قوم لعو پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد جاوید۔گواہ شدنمبر1 احسان علی سندھی ولد محمد بچل۔گواہ شدنمبر2 بشارت احمد ولد حکیم علی حسن (مرحوم)

مسل نمبر81633 میں رانا اشفاق احمد

ولد عباس علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ رانا اشفاق احمد۔گواہ شدنمبر1 احسان علی

سندھی وصیت نمبر 34418۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 81634 میں بشارت احمد

ولد علی حسن قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر عزیز وصیت نمبر 42765

مسل نمبر 81635 میں محمد اسلم

ولد فتح علی قوم جنجوعہ پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد حکیم علی حسن

مسل نمبر 81636 میں محمد یونس

ولد محمد یوسف قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سجاد احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد مختار احمد

مسل نمبر 81637 میں عبد الجلیل

ولد اللہ بخش قوم منگلا پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 47 کنال 168/171 شمالی اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) مکان 10 مرلہ 168/171 شمالی اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد الجلیل۔ گواہ شد نمبر 1 رائے محمد عبداللہ منگلا وصیت نمبر 16406۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ منگلا وصیت نمبر 63899

مسل نمبر 61638 میں مرزا ثناء اللہ

ولد مرزا عبدالقیوم ضیاء قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا ثناء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 صبغت اللہ وصیت نمبر 74447۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طاہر وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 81639 میں لطیف احمد

ولد شاہ محمد قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع مرالہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) رہائشی مکان 5 مرلہ واقع مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 81640 میں نذیر احمد

ولد میاں خوشی محمد قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شفقت آباد منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 میاں شریف احمد ولد میاں روشن دین۔ گواہ شد نمبر 2 ملک طلعت اعجاز ولد محمد اسلم ملک (مرحوم)

مکرم چوہدری افتخار حسین اظہر صاحب

ناروے میں جلسہ یوم مصلح موعود

20 فروری کا دن ذہن میں آتے ہی ایک ایسی کوہ قامت آفاقی شخصیت کا نورانی چہرہ سامنے آتا ہے جس کے متعلق حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود نے چلّہ کشی کی اور متضرعانہ دعاؤں کا صلہ پایا اور جس فرزند کی خبر بذریعہ الہام دی گئی وہ فرزند دلبند گرامی ارجمند 12 جنوری بروز ہفتہ 1889ء کو دنیا میں تشریف لایا۔ بعد میں چشم فلک نے دیکھا کہ یہی وہ ہونہار اور سعادت مند فرزند تھا جس کی خدا تعالیٰ نے اپنے فرستادہ کو خبر دی تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کا وجود ایسا نافع الناس تھا کہ دینی اور دنیوی پیاسوں نے اس آب زلال سے اپنی تشنگی مٹائی۔ باغ احمد کے اس تروتازہ گلاب نے اپنی خوشبو سے پوری دنیا کو معطر کیا۔

جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے ترجمہ اور نظم کے بعد پیشگوئی کے الفاظ مکرم اطہر محمود قریشی صاحب نے پڑھ کر سنائے۔ مکرم نور احمد بولستاد نے نارویجیئن زبان میں حضرت المصلح الموعود کو نذرانہ عقیدت پیش کیا۔

مکرم محمود ایاز صاحب نے احادیث مبارکہ کے حوالہ جات پیش کرکے سامعین کو بتایا کہ حضرت المصلح الموعود کا مقام ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہے جس کی خبر کتب سماوی میں بھی ملتی ہے۔ ایک اور نظم کے بعد مکرم فیصل سہیل صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ نے اپنی تقریر میں اس وصف کریمانہ کو موضوع سُخن بنایا جو پیشگوئی میں اس طرح نازل ہوئے۔ ”وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔“ اور بتایا کہ وہ وجود کس طرح قیدیوں کی رہائی کا ذریعہ بنے گا۔

مکرم سیّد کمال یوسف صاحب سابق مربی بلادِ سیکنڈے نیویا نے استحکام خلافت کے موضوع پر تقریر کی خلافت احمدیہ حقہ کے استحکام اور تمکنت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بے نظیر کارناموں کا تذکرہ کیا۔ مکرم چوہدری شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی سلسلہ ناروے نے المصلح الموعود سے رشتۂ اطاعت و وفاشعاری کے طور پر آپ کے اوصافِ کریمانہ سے آپ کی الہامی صفت ”وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا“ پر روشنی ڈالی۔

آخر پر مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب امیر جماعت ناروے نے سامعین کو بتایا کہ بعض لوگوں کے ذہن میں 20 رفروری کے دن سے یہ تاثر ابھرتا ہے کہ یہ حضرت المصلح الموعود کا پیدائش کا دن ہے۔ یہ صحیح نہیں بلکہ یہ پیشگوئی المصلح الموعود کا دن ہے جو حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے دعاؤں کا شرف قبولیت پا کر اعلان فرمایا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے حضرت مصلح موعود کے متعدد کارناموں کا تذکرہ کیا کہ کس طرح یہی وجود پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق تھا۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 راپریل 2008ء)

جودت صونائی

جودت صونائی ترکی کے سابق صدر تھے۔ وہ 1900ء میں ترابزون (Trabzon) میں پیدا ہوئے۔ 17 برس کی عمر میں فوج میں کمیشن حاصل کیا۔ پہلی عالمی جنگ میں فسلطین کے محاذ پر خدمات انجام دیں اور برطانیہ کے جنگی قیدی رہے۔

رہائی کے بعد ترکی کی جنگ آزادی میں شریک ہوئے اور یونان کے خلاف کئی محاذوں پر جنگ لڑی۔

1958ء میں جودت صونائی جنرل بنے اور 27 مئی 1960ء کے انقلاب کے بعد جس میں زمام اقتدار جنرل جمال گرسل کے ہاتھ آئی وہ ترکی فوج کے چیف آف جنرل سٹاف بنے۔

1966ء میں جب جمال گرسل شدید علیل ہوئے تو جودت صونائی 28 مارچ 1966ء کو ان کی جگہ قائم مقام صدر اور پھر ان کی وفات کے بعد ستمبر 1966ء میں ترکی کے مکمل صدر بن گئے۔ 1973ء تک وہ اسی عہدے پر فائز رہے اور ایک طویل عمر پا کر 23 مئی 1982ء کو فوت ہوئے۔

ربوہ کے پلاٹس ومکانات کی خرید وفروخت

ربوہ کے پلاٹس ومکانات کی خرید وفروخت کے سلسلہ میں ضروری ہے کہ مقاطعہ گیر سودے کی تکمیل کی کارروائی خود کروائے اور اگر مختار نامہ کی ضرورت ٹھہرے تو لازم ہوگا کہ مختار نامہ دینے سے پہلے دفتر کمیٹی آبادی سے اس کی منظوری حاصل کرنے کے بعد مختار نامہ تیار کروائے۔ بصورت دیگر مختار نامہ کے ذریعہ دفتر ہذا میں کارروائی نہ ہوگی۔ نیز ضروری ہوگا کہ مختار نامہ کی اجازت ملنے کے دو ماہ کے اندر انتقال کی کارروائی مختار نامہ کے ذریعہ مکمل کی جائے اس مدت کے گزرنے کے بعد مختار نامہ کا اجازت نامہ منسوخ متصور ہوگا۔ (سیکرٹری کمیٹی آبادی)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

پاکستان اور بھارت میں قیدیوں تک رسائی کا معاہدہ

پاکستان اور بھارت نے قیدیوں تک رسائی کے معاہدے پر دستخط کر دیئے ہیں۔ اب دونوں ملکوں میں قیدیوں کو قانونی مدد حاصل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ پاک بھارت مذاکرات کا پانچواں دور جولائی میں بھارت میں ہوگا۔ دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم اسی سال ایک دوسرے کے ملک کا دورہ کریں گے۔ وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا کہ سرکریک اور سیاچن کے مسئلے حل کرنے کے لئے جلد پیشرفت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں تمام مسائل کو پر امن طریقے سے حل کرنا ہے۔ مذاکرات مثبت طریقے سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے بات چیت آگے بڑھ رہی ہے۔ ایران، بھارت اور پاکستان گیس پائپ لائن معاہدے پر پیشرفت ہو رہی ہے جو ترقی کے لئے مددگار ثابت ہوگی۔

ڈیوٹی کے بغیر گندم درآمد کرنے کی اجازت' برآمد پر پابندی برقرار رہے گی

وفاقی کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ عوام کو سہولت دینے کے لئے گندم کی برآمد پر پابندی برقرار رہے گی۔ اب نجی شعبہ بھی گندم درآمد کر سکے گا اور اس پر عائد 10 فیصد ڈیوٹی ہٹالی ہے تاہم ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔ یہ فیصلہ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں گندم کی صورتحال کو بہتر بنانے پر غور کے دوران کیا گیا۔

سرحد حکومت اور طالبان میں امن معاہدہ

سوات میں قیام امن کیلئے سرحد حکومت اور طالبان کے درمیان 15 نکاتی امن معاہدہ طے پا گیا ہے۔ جس کے تحت پورے مالاکنڈ ڈویژن میں شریعہ ریگولیشن ایکٹ 1999ء کا نفاذ کیا جائے گا۔ سوات میں عسکری تربیت کے تمام مراکز ختم کئے جائیں گے، بغیر لائسنس کے اسلحہ پر پابندی ہوگی، سیکیورٹی فورسز اور سرکاری تنصیبات پر حملے نہیں کئے جائیں گے اور طالبان حکومت کی عملداری کو مانیں گے۔ خواتین کو کام کرنے کی اجازت ہوگی، طالبان بھاری اسلحہ حکومت کے حوالے کریں گے اور خودکش حملے نہیں کئے جائیں گے بلکہ مقامی طالبان ایسے حملوں کی مذمت کریں گے۔ معاہدے کے تحت قیدیوں کی رہائی کے لئے بھی اقدامات کئے جائیں گے۔

آئندہ بجٹ غریب دوست ہوگا وزیراعظم

سید یوسف رضا گیلانی نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ آئندہ بجٹ غریب دوست ہوگا اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی اقتصادی فورم کے اجلاس میں بھی پاکستان کے غریب عوام کو فوکس کیا گیا ہے اور انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ملک میں غربت' بے روزگاری اور مہنگائی پر قابو پانے کے لئے غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دیا جائے۔

مہنگائی کے خلاف ملک بھر میں کلرکوں کی قلم چھوڑ ہڑتال

آل پاکستان کلرک ایسوسی ایشن (اپکا) کی کال پر بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف ملک بھر کے تمام سرکاری دفاتر کے لاکھوں کلرکوں اور گریڈ سولہ تک کے تمام ملازمین نے مکمل قلم چھوڑ ہڑتال کی اور احتجاجی ریلیاں نکالیں۔ صوبائی دارالحکومت میں سینکڑوں کلرکوں نے گلے میں روٹیاں ڈال کر پریس کلب لاہور کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر مہنگائی کے خلاف نعرے درج تھے اور انہوں نے مہنگائی کے خلاف زبردست نعرے بازی کی۔

آسٹریلیا میں سینکڑوں کینگرو تلف کرنے کا فیصلہ

آسٹریلیا کے دارالحکومت کینبرا میں بحریہ کے سابق سائٹ کے قریب سینکڑوں کینگرو تلف کئے جائیں گے کیونکہ کینگروؤں کی آبادی میں اضافے کے باعث بلکونن نیول ٹرانسمیشن سائٹ کے گرد ماحول کو خطرات لاحق ہو چکے ہیں۔ وفاقی حکومت نے پہلے ان سینکڑوں کینگروؤں کو یہاں سے دوسری جگہ بسانے کا منصوبہ بنایا تھا تاہم اس پر بہت زیادہ لاگت آ رہی تھی اور حکومت نے ٹیکس گزاروں کی بڑی رقم منصوبے پر خرچ کرتے ہوئے 400 سے زائد کینگروؤں کو زہریلے انجکشن کے ذریعے تلف کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کی تکمیل میں چند ہفتے لگیں گے۔

(روزنامہ دن 19 مئی 2008ء)

خلاء میں زندگی کی موجودگی خارج از امکان نہیں

امریکی خلائی شٹل کے ذریعے مشن پر جانے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ خلا میں کسی نہ کسی شکل میں زندگی کی موجودگی خارج از امکان نہیں اور خلاء کی تسخیر میں مصروف انسان ایک نہ ایک دن ضرور کسی خلائی مخلوق کو تلاش کر لے گا۔ خلا باز ٹاٹیکونی نے کہا کہ انسان جیسی کسی اور مخلوق کا خلاء میں موجود ہونے کا قوی امکان ہے۔

(روزنامہ دن 14 مئی 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 23 مئی

طلوع فجر	3:29
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:06

جائیداد برائے فروخت
دس مرلہ پر بہت عمدہ تعمیر شدہ مکان کارنر کا پلاٹ بیت ثناء کے پاس رابطہ
مبشر احمد دہلوی فون: 0314-3213977

یو پی ایس۔ کنورٹر۔ اے سی سٹیبلائزرز خریدنے کے لئے آپ کی اپنی دوکان
ری پبلک کولنگ سنٹر
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
041-2635374,0300-6652912

دو سوزوکی مہران برائے فروخت
ماڈل Ac-2004 Ac-2001
رابطہ: 0332-7079462 ربوہ
رابطہ: 0343-6661423 ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

WORLD INTERNATIONAL CARGO
بیرون ملک ہم سے سامان بک کروائیں۔ آنے سے پہلے رابطہ کریں۔ فون: 042-6312538
طالب دعا مرزا اکرم بیگ 0333-4364361

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

FD-10

Wanted For Real Estate, Housing and Commercial Complex Development Project in Okara.
1. Dy. General Manager Retired Lt. Col. Or Revenue Officer Preference engineering Background with experience in this business and belonging to Okara/Sahiwal area.
2. Dy. Marketing Manager MBA. Preferred from LUMS, Lahore /IBA Karachi with experience in marketing and survey etc.
3. Driver light vehicle, Literate between 30-40 years of age.
Work station: Okara. Attractive remunerations, Interview in Lahore or Karachi. *Apply with Bio-Data to: Saiful Haq Bajwa*.46-G,Block-6 PECHS, Karachi- 75400. Fax 021-4389018Email:tanseer@wol.net.pk

تقریبات آپ کی ...... معیار ہمارا | پرسکون ماحول | فل ائر کنڈیشنڈ | وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکویٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584